DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس

Page No.14 Col No.01

ڈیموں کی تعمیر اور اوورسیز کیلئے سیونگ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا فیصلہ

شریعہ بانڈز کے علاوہ مزید 3 اسکیمز متعارف، مدت 5 تا 7 سال، مقررہ میعاد تک کیش نہیں کرایا جاسکے گا، انویسٹرز کو اعلان کردہ شرح کے مطابق منافع ملے گا

سمری تیار، ضروری ترامیم کے بعد اعلان کیا جائیگا، مقصد تر سیلات زر بڑھانا اور ملکی مالی ضروریات پوری کرنے کیلئے وسائل پیدا کرنا ہے، وفاقی وزارت خزانہ

اسلام آباد (رپورٹ/ارشاد انصاری) وفاقی حکومت نے اوورسیز پاکستانیوں کے لیے اوورسیز پاکستانیز سیونگ سرٹیفکیٹ کو دیامیر بھاشا ڈیم کے ساتھ منسلک کرنے کا اصولی فیصلہ کیا ہے اور ڈیم کی تعمیر کے دورانیہ پر محیط بانڈز و سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ شریعہ بانڈ سمیت مزید تین بچت اسکیمیں بھی متعارف کرائی جائیں گی۔ اس ضمن میں وزارت خزانہ کے سینئر افسر نے بتایا کہ اوورسیز پاکستانیز سیونگ سرٹیفکیٹ اور شریعہ بانڈ کی اسکیموں کے مسودے تیار ہیں اور پہلے وزیراعظم عمران خان کی جانب سے ڈیم فنڈ کے اعلان کے موقع پر جاری کردہ ویڈیو پیغام میں ان سرٹیفکیٹس کا اعلان بھی شامل تھا مگر اس حوالے سے چونکہ ابھی ورکنگ مکمل نہیں ہوئی تھی اس لیے اس پ غام میں اسے شامل نہیں کیا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر کی زیر صدارت ہونے والے اجلاس میں محکمہ قومی بچت کے سابق ڈائریکٹر جنرل کی جانب سے ان بچت اسکیموں کے بارے میں جامع بریفنگ دی جاچکی ہے تاہم اب حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ دیامیر بھاشا ڈیم اور مہمند ڈیم کی تعمیر سے ان اسکیموں کو منسلک کردیا جائے اور اس بارے میں ورکنگ کی جائے گی جس میں اوورسیز پاکستانیز سیونگ سرٹیفکیٹ و بانڈز کے لیے منافع کی شرح اور اس کے دورانیے کا تعین کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جو تجویز زیر غور ہے اس کے تحت حکومت اوورسیز پاکستانیز سیونگ سرٹیفکیٹ و بانڈز کی مدت 5 سے 7 سال رکھنے پر غور کررہی ہے اور ان بانڈز کو مقررہ میعاد تک ناقابل کیش رکھنے کی تجویز بھی زیر غور ہے تاکہ جتنے عرصے کے لیے یہ بانڈز و سرٹیفکیٹ جاری کیے جائیں گے اس عرصے تک انہیں کیش نہیں کروایا جاسکے گا تاکہ ڈیموں کی تعمیر کے لیے فنڈز حاصل ہوجائیں اور حکومت پر مالی بوجھ و دباؤ بھی کم سے کم پڑے تاہم ان بانڈز و سرٹیفکیٹس پر سرمایہ کاروں کو اعلان کردہ شرح کے مطابق منافع فراہم کیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کے مذکورہ سینئر افسر نے گزشتہ روز (پیر) ''ایکسپریس'' کو بتایا کہ محکمہ قومی بچت کی جانب سے نئی بچت اسکیموں کی سمری تیار کی گئی تھی اب اس میں ضروری ترامیم کی جائیں گی جس کے بعد ان بچت اسکیموں کا اعلان کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اوورسیز پاکستانیز سیونگ سرٹیفکیٹ اور شریعہ بانڈ کی اسکیموں کا بنیادی مقصد تر سیلات زر کو بڑھانا اور ملک کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے خود سے وسائل پیدا کرنا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ محکمہ قومی بچت کی جانب سے متعارف کرائے جانے والے شریعہ بانڈز کی ملک کی اسٹاک مارکیٹ پر ٹریڈنگ ہوگی اور ان بانڈز میں ملکی و غیر ملکی خصوصاً اوورسیز پاکستانیز سرمایہ کاری کرسکیں گے جبکہ اوورسیز پاکستانیز سیونگ بانڈز بیرون ممالک مقیم پاکستانیوں کے لیے ہوں گے اور وہ اس اسکیم میں سرمایہ کاری کرسکیں گے جس کے لیے بیرون ممالک میں خصوصی کاؤنٹرز بھی قائم کیے جائیں گے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ اس کے علاوہ شریعہ بانڈز بھی جاری کیے جائیں گے اور ان شریعہ بانڈز کو اسٹاک مارکیٹ میں ان لسٹ کروایا جائے گا جہاں ان بانڈز کی ٹریڈنگ ہوگی۔ علاوہ ازیں ان بانڈز کو غیر ملکی اسٹاک ایکسچینج پر ٹریڈنگ کے لیے ان لسٹ کرانے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔